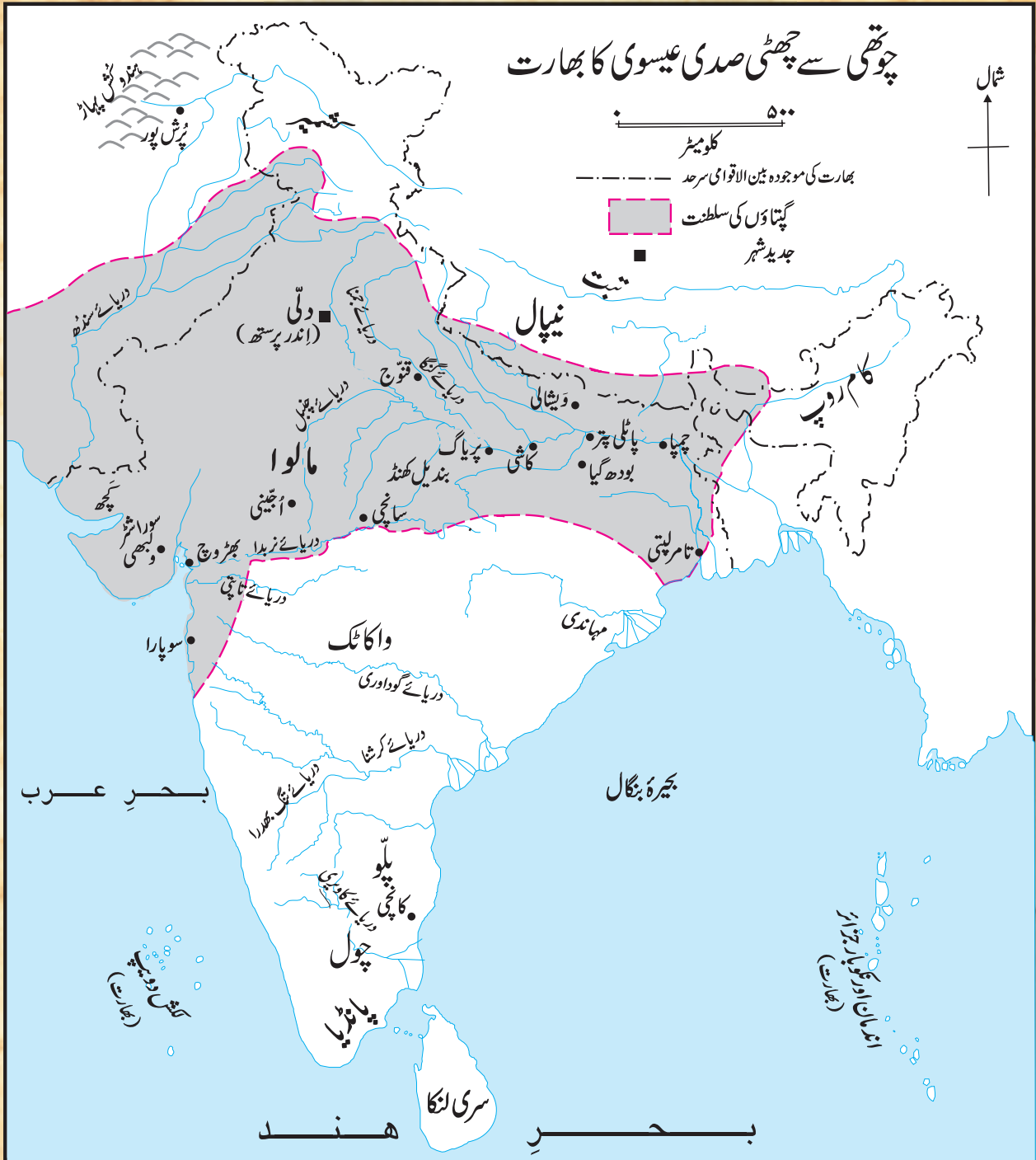


۸۔ موریہ عہد کے بعد کی حکومتیں



۸۶۱ شنگ خاندان	۸۶۳ گپت راج گھرانا	۸۶۴ شنگ خاندان
۸۶۲ ہند-یونانی راجا	۸۶۵ وردھن راج گھرانا	۸۶۴ شنگ خاندان
۸۶۳ راجا کشان	۸۶۶ شمال مشرقی بھارت کا	۸۶۴ شنگ خاندان
	شاہی اقتدار	۸۶۴ شنگ خاندان
		۸۶۴ شنگ خاندان

سمراٹ اشوک کے بعد موریہ اقتدار کی طاقت میں کمی ہوتی چلی گئی۔ آخری موریہ راجا کا نام برہدرتھ تھا۔ موریہ حکومت کے سپہ سالار پُشیا متر شنگ نے بغاوت کر کے برہدرتھ کو قتل کر دیا اور

خود راجا بن بیٹھا۔

۸۶۲ ہند-یونانی راجا

اس زمانے میں برصغیر ہند کے شمال مغربی علاقے میں یونانی راجاؤں کی چھوٹی چھوٹی حکومتیں تھیں۔ ان راجاؤں کو ہند-یونانی راجا کہا جاتا تھا۔ قدیم بھارتی سکوں کی تاریخ میں ان راجاؤں کے سکے انتہائی اہم ہیں۔ سکے کے ایک جانب راجا کی تصویر اور دوسری جانب دیوتا کی تصویر بنانے کی روایت تھی۔ آگے چل کر یہی روایت بھارت میں پھولی پھلی۔ ہند یونانی راجاؤں میں میننڈر راجا مشہور تھا۔ اس نے بدھ بھکھو ناگ سین کے ساتھ بدھ مذہب کے فلسفے سے متعلق تبادلہ خیال کیا تھا۔ میننڈر یعنی 'ملند' کے بھکھو ناگ سین سے پوچھے گئے سوالات کو کتابی شکل دی گئی ہے جسے 'ملند پنھ' کہتے ہیں۔ پالی زبان میں 'پنھ' کے معنی سوال ہے۔



میننڈر کے چاندی کے سکے کے دونوں رخ

۸۶۳ راجا کشان

بھارت میں طرح طرح کے لوگوں کی ٹولیاں بیرون ہند سے مسلسل آتی رہیں۔ ان میں وسطی ایشیا سے 'کشان' نام سے پہچانی جانے والی ٹولیاں تھیں۔ انھوں نے پہلی صدی عیسوی میں شمال مغربی علاقے اور کشمیر میں حکومت قائم کی۔ بھارت میں سونے کے سکے ڈھلوانے کی ابتدا کشان راجاؤں نے کی۔ سکے پر گوتم بدھ اور مختلف بھارتی دیوتاؤں کی تصویروں کا استعمال کرنے کا چلن کشان راجاؤں نے شروع کیا۔ کشان راجا کنشک نے حکومت کو وسعت دی۔

سمرٹ کنشک: کنشک کی حکومت مغرب میں کابل سے مشرق میں وارانسی تک پھیلی ہوئی تھی۔ کنشک کے سونے اور تانبے کے سکے ملے ہیں۔ کنشک کے زمانے میں بدھ مذہب کی چوتھی کانفرنس کشمیر میں منعقد کی گئی تھی۔ کنشک نے کشمیر میں کنشک پور شہر بسایا تھا۔ سری نگر کے قریب کامپور نامی گاؤں ہی کنشک پور ہوگا۔ کنشک کے زمانے میں اشوگھوش نامی شاعر ہوگزارا ہے۔ اس نے 'بدھ چرت' اور 'وجر پٹی' نامی کتابیں لکھی ہیں۔ کنشک کے دربار میں چرک مشہور طبیب تھا۔



کنشک کے سونے کے سکے کے دونوں رخ

کیا آپ جانتے ہیں؟

کنشک کے سونے کے سکے: یہ سکے سمرٹ کنشک نے تیار کروائے تھے۔ ان سکوں کے درشنی (سامنے کے) رخ پر یونانی رسم الخط میں 'شاو ناو شاو' کی نشانی کو نشانہ لکھا ہوا ہے۔ اس کا مطلب 'سمرٹ کنشک کشان' ہے۔ سکے کی پشت پر گوتم بدھ کی تصویر ہے۔ تصویر کی بغل میں یونانی رسم الخط میں 'بودو' یعنی بدھ لکھا ہوا ہے۔

۸۶۴ گپت راج گھرانہ

تیسری صدی عیسوی کے اواخر میں شمالی بھارت میں گپت راج گھرانے (شاہی خاندان) کی حکومت کے اقتدار کا آغاز ہوا۔ بالعموم گپت خاندان کا اقتدار تین صدیوں تک قائم رہا۔

گپت راج گھرانے کا بانی شری گپت تھا۔ سمرگپت اور چندرگپت دوم گپت خاندان کے قابل ذکر راجا تھے۔

سمرگپت: چندرگپت اول کے دور حکومت میں حکومت کی توسیع کا آغاز ہوا۔ اس کے بیٹے سمرگپت نے آس پاس کے راجاؤں کو شکست دے کر اپنی حکومت کی وسعت میں مزید اضافہ کیا۔ اس کے عہد میں گپت خاندان کا اقتدار آسام سے پنجاب تک پھیل گیا تھا۔ تامل ناڈو میں کانچی تک مشرقی ساحلی علاقے کو اس نے فتح کر لیا تھا۔ سمرگپت کی فتوحات کی وجہ سے ہر طرف اس کے اقتدار کا دبہ بڑھ گیا۔ اس لیے شمال مغرب اور سری لنکا کے راجاؤں نے اس کے ساتھ دوستی کے معاہدے کیے۔ سمرگپت کے عظیم الشان کارناموں اور فتوحات کا ذکر پریاگ کے ستونی کتبے میں تفصیل سے کیا گیا ہے۔ یہ کتبہ ’پریاگ پرشستی‘ کے نام سے مشہور ہے۔ اسے ’الہ آباد پرشستی‘ بھی کہتے ہیں۔ سمرگپت وینا (ستار) بجانے میں بڑا ماہر تھا۔ سمرگپت نے مختلف قسم کی تصویروں والے سکے رائج کیے تھے۔ ان میں سے ایک قسم میں وہ خود ستار بجاتا ہوا نظر آتا ہے۔ اس پر ’سمرگپت‘ لکھا ہوا ہے۔



سمرگپت کے سونے کے سکے کے دونوں رخ

چندرگپت دوم: چندرگپت دوم سمرگپت کا بیٹا تھا۔ اس نے گپت حکومت کو شمال مغرب میں وسعت دی۔ اس نے مالوہ، گجرات اور سوراشٹر کو فتح کیا۔ چندرگپت دوم نے اپنی بیٹی پر بھاوتی کا بیاہ واکاٹک خاندان کے رُدرسین دوم سے کیا۔ اس طرح جنوب کے طاقتور واکاٹک حکومت سے اس نے رشتہ داری

قائم کر لی۔ دلی کے قریب مہرولی کے مقام پر ایک لوہے کا ستون ایستادہ ہے۔ وہ تقریباً ڈیڑھ ہزار برسوں سے بھی زیادہ پرانا ہے۔ اس قدر پرانا ہونے کے باوجود وہ ابھی تک زنگ آلود نہیں ہوا ہے۔ قدیم بھارتیوں نے تکنیکی علوم میں جو ترقی کی تھی اس کی وہ ایک علامت ہے۔ اس لوہے کے ستون پر جو تحریر ہے اس میں ’چندر‘ نام کے راجا کا ذکر ہے۔ اس تحریر کی بنیاد پر یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ وہ لوہے کا ستون چندرگپت دوم کے زمانے کا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



چینی سیاح فاہیان چندرگپت دوم کے عہد میں بھارت آیا تھا۔ اپنے سفر نامے میں اس نے گپت دور کی سماجی زندگی کا ذکر کیا ہے۔ وہ کہتا ہے، ’’بھارت کے شہر بڑے اور ترقی پذیر ہیں۔ مسافروں کے لیے ان شہروں میں کئی مہمان خانے ہیں۔ کئی خیراتی ادارے ہیں۔ شہر میں اسپتال ہیں جہاں غریبوں کو مفت طبی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ بڑی بڑی خانقاہیں اور مندر ہیں۔ لوگوں کو پیشے منتخب کرنے کی مکمل آزادی ہے۔ لوگوں کو کہیں بھی آنے جانے کی ممانعت نہیں ہے۔ سرکاری افسران اور فوجیوں کو باقاعدگی کے ساتھ تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ وہاں کے لوگ شراب نوشی نہیں کرتے، تشدد نہیں کرتے۔ گپت حکومت میں سرکاری امور مناسب ڈھنگ سے انجام دیے جاتے ہیں۔

چندرگپت دوم کے عہد میں بدھ بھکھو فاہیان چین سے بھارت آیا تھا۔ اس نے اپنے بھارت کے سفر کی روداد قلمبند کی ہے۔ اس سے ہمیں گپت حکومت کے عمدہ انتظام حکومت کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔

۸۶۵ء ورہن راج گھرانہ

گپت حکومت کی طاقت کم ہونے کے بعد شمالی بھارت میں



ہیون سانگ

کیا آپ جانتے ہیں؟



ہیون سانگ نے پورے بھارت کی سیر کی۔ اس نے مہاراشٹر کے لوگوں کے تعلق سے قابلِ فخر کلمات ادا کیے ہیں۔ وہ کہتا ہے، ”مہاراشٹر کے لوگ بڑے خوددار ہیں۔ کسی کے احسان کو فراموش نہیں کرتے ہیں، لیکن اگر کوئی اُن کی بے عزتی کرتا ہے تو وہ درگزر بھی نہیں کرتے۔ اپنی جان کی پروا نہ کرتے ہوئے مصیبت کے شکار لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ اپنی پناہ میں آئے ہوئے لوگوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتے ہیں۔“

کئی حکومتیں وجود میں آئیں۔ وردھن راج گھرانے کی حکومت ان میں سے ایک تھی۔ دلی کے قریب واقع تھائیسر نامی مقام پر پر بھا کر وردھن نام کا ایک راجا حکومت کرتا تھا۔ اس کے دور حکومت میں وردھن گھرانہ مستحکم بنا۔ ہرش وردھن اس کا بیٹا تھا۔ ہرش وردھن نے وردھن سلطنت کو وسعت دی۔ اس کے دور حکومت میں وردھن سلطنت کی توسیع شمال میں نیپال، جنوب میں زربداندی، مشرق میں آسام اور مغرب میں گجرات تک ہوئی۔ کام رُپ یعنی قدیم آسام کے راجا بھاسکر ورن سے اُس کے دوستانہ تعلقات تھے۔ ہرش وردھن نے اپنا سفیر چینی دربار میں بھیجا تھا۔ ہرش وردھن نے چین کے بادشاہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کیے تھے۔ اس نے قنوج میں اپنی راجدھانی قائم کی۔ اس کے عہد میں تجارت کو فروغ حاصل ہوا۔ حکومت کی آمدنی کا کافی بڑا حصہ وہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے صرف کرتا تھا۔ ہر پانچ سال کے بعد وہ اپنی ذاتی املاک و جائیداد عوام میں تقسیم کر دیا کرتا تھا۔

ہرش وردھن کے درباری شاعر بان بھٹ نے ہرش وردھن کے حالاتِ زندگی سے متعلق ایک کتاب ’ہرش چرت‘ لکھی۔ اس کتاب کی مدد سے ہمیں ہرش وردھن کے دورِ حکومت کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔ ہرش وردھن نے بدھ مذہب قبول کیا تھا۔ اس نے دوسرے مذاہب کو بھی بڑی فراخ دلی کے ساتھ پناہ دی۔ ہرش وردھن نے سنسکرت زبان میں تین ڈرامے ’رتنالی‘، ’ناگانند‘ اور ’پریہ درشکا‘ تحریر کیے۔ اس کے عہد میں بدھ بھکھو ہیون سانگ چین سے بھارت آیا تھا۔ اس نے سارے بھارت کی خاک چھانی۔ دو برسوں تک وہ نالندہ یونیورسٹی میں مقیم رہا۔ چین لوٹنے کے بعد اس نے بدھ کتاب کا چینی زبان میں ترجمہ کیا۔



نالندہ یونیورسٹی

۸ء۶ شمال مشرقی بھارت کا شاہی اقتدار

پلس آف دی اریتھریں سی، میں اس کا ذکر 'کرہادیا' یعنی 'کرات' لوگوں کا ملک' کے طور پر آیا ہے۔ کام روپ حکومت دریائے برہمپتر کی وادی، بھوٹان، بنگال اور بہار کے کچھ حصوں میں پھیلی ہوئی تھی۔ شمال مشرقی بھارت کی 'کام روپ' حکومت میں ہیون سانگ گیا تھا۔ اس وقت بھاسکرورمن وہاں کا راجا تھا۔

اس سبق میں ہم نے موریوں کے بعد کے زمانے میں شمالی بھارت اور وہاں کی مختلف حکومتوں کا تعارف حاصل کیا۔ اسی طرح یہ بھی دیکھا کہ اس زمانے میں شمال مشرقی بھارت میں کیا حالات تھے۔ اگلے سبق میں ہم اسی دور کے جنوبی بھارت میں جو حکومتیں ان کا تعارف حاصل کریں گے۔

شمال مشرقی بھارت کے منی پور علاقے کی 'الوپکی' شہزادی کی ارجن کے ساتھ شادی کی کہانی مہا بھارت میں ہے۔ چوتھی صدی عیسوی میں 'کام روپ' کی حکومت کو عروج حاصل ہوا۔ پُشیہ ورمن کام روپ حکومت کا بانی تھا۔ الہ آباد میں سمرگپت کے ستونی کتبے میں اس کا ذکر آیا ہے۔ کام روپ کے راجاؤں کی کندہ کی ہوئی کئی تحریریں پائی جاتی ہیں۔ مہا بھارت اور رامائن جیسی طویل رزمیہ (نظموں) میں کام روپ کا ذکر 'پراجپوتش' کے طور پر آیا ہے۔ پراجپوتش پور اس حکومت کی راجدھانی تھی۔ پراجپوتش پور یعنی موجودہ ریاست آسام کا شہر گوہاٹی۔ کتاب 'پیری

کیا آپ جانتے ہیں؟



بھارتی روایت کے مطابق قدیم زمانے میں کشمیر کا نام 'کشیپ پور' تھا۔ یونانی مؤرخین نے اس کا ذکر 'کیسپے پیراس'، 'کیسپے ٹیراک' اور 'کیسپے ریا' کے طور پر کیا ہے۔ مہا بھارت کے زمانے میں وہاں کمبوج خاندان کے راجا کے حکومت کرنے کا ذکر ملتا ہے۔ سمرات اشوک کے عہد میں کشمیر مور یہ حکومت میں شامل تھا۔ ساتویں صدی عیسوی میں کشمیر میں کرکوٹ خاندان کی حکومت تھی۔ کاہن نے اپنی کتاب 'راج تراگنی' میں اس کی معلومات دی ہے۔



(۶) درج ذیل میں تلاش کیجیے۔

ا	ش	ت	چ	و	ل	م	ا	ن
پ	ر	بھ	ا	و	ت	ی	ش	ر
ل	ی	ط	ر	ر	ک	ع	و	ت
غ	گ	ف	ج	دھ	ا	ق	گھ	ن
ج	پ	ک	ن	ن	م	ل	و	ا
ر	ت	م	پ	ٹ	ر	ص	ش	و
ک	ش	ی	پ	پ	و	ر	ض	ل
ط	چ	ا	ل	و	پ	ی	غ	ی
م	ن	ی	ن	ڈ	ر	ظ	ذ	ی

اشارے: اوپر سے نیچے:

- گپت خاندان کا بانی۔
- مہا بھارت کا کردار جس کا بیہ منی پور کی شہزادی سے ہوا تھا۔
- کنشک کے زمانے کا مشہور شاعر۔
- آسام کا پرانا نام۔
- کنشک کے دربار میں مشہور طبیب۔
- گپت خاندان کے بعد برسر اقتدار آنے والا خاندان۔
- ہرش وردھن کا ایک ڈراما

دائیں سے بائیں:

- چندر گپت کی بیٹی۔
- منی پور کی شہزادی۔
- کشمیر کا پرانا نام۔
- ہند۔ یونانی راجا۔

(۱) بتائیے تو بھلا:

- ۱۔ بھارت میں سونے کے سکہ ڈھالنے کی ابتدا کرنے والا راجا۔
- ۲۔ کنشک نے کشمیر میں بسایا ہوا شہر۔
- ۳۔ وینا (ستار) بجانے میں ماہر راجا۔
- ۴۔ کام روپ سے مراد۔

(۲) سبق میں دیے گئے نقشے کا مشاہدہ کر کے گپت بادشاہوں کی

حکومت کے جدید شہروں کے ناموں کی فہرست بنائیے۔

(۳) بات چیت کیجیے اور لکھیے:

- ۱۔ سمرات کنشک
- ۲۔ مہرولی کا لوہے کا ستون

(۴) سبق میں آئے ہوئے مختلف مصنفین اور ان کی کتابوں کے

ناموں کی فہرست بنائیے۔

(۵) گپت راج گھرانا اور وردھن راج گھرانا کا درج ذیل نکات کی

مدد سے موازنہ کیجیے:

نکات	گپت راج گھرانا	وردھن راج گھرانا
بانی		
سلطنت کی وسعت		
کام		



سرگرمی:

موریہ سلطنت کے بعد بھارت میں جو حکمران گزرے ہیں ان کی مزید معلومات حاصل کیجیے اور آپ کو جو حکمران پسند ہے اُس کے کردار کی اداکاری جماعت میں پیش کیجیے۔
